



سورۃ واقعہ کی فضیلت میں ہے کہ جو شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا کیا یہ بات درست ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود سوال نے اپنی بیٹیوں کو روزانہ اس کے پڑھنے کی تلقین کی تھی 1۔ (۱) اگر کوئی شخص اس نیت کے ساتھ اس سورۃ کو سورۃ ملک کے ساتھ ملا کر پڑھا کرے تو کیا یہ درست ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا محتاج نہ ہوگا؟ اگر یہ روایت درست نہیں ہے تو اپنے علم کی روشنی میں کوئی اور سورۃ بتادیں جس کے بارے میں نبی کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہو کہ یہ سورۃ فقر وفاقہ سے نجات دلانے والی ہے۔

سورہ ملک اور سورہ واقعہ کے علاوہ اور کون سی سورتیں ہیں جو رات کو سونے سے پہلے پڑھنی چاہئیں؟ (۲)

ترمذی حوالہ کتاب الدعاء از مختار احمد ندوی الدار السلفیہ ۱۳ محمد علی بلڈنگ بمبئی بازار بمبئی ۳ صفحہ 1۳۹

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

سورہ واقعہ سے متعلق عبداللہ بن مسعود سوال والی روایت {مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُأْمُرُ بِلَيْلَتِهِ لِقُرْآنِهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ} [جو آدمی ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا اور ابن (۱) مسعود سوال اپنی بیٹیوں کو ہر رات اس سورہ کے پڑھنے کا حکم دیتے تھے] پایہ ثبوت تک نہیں پہنچی محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ تحقیق مشکوٰۃ میں اس کی سند کو ضعیف قرار دے چکے ہیں 1 البتہ صاحب مرعاة المفاتیح لکھتے ہیں: ”وقال العزيمي: إسناده حسن - وحديث ابن مسعود أخرجه أيضا ابن السني ص ۲۱۸ ونسبه السيوطي في الاختقان ص ۶۵ ج ۲ للبيهقي والجارث بن ابی اسامہ وأبی عبيد وإسناد ابن السني حسن“ مگر اصول کا یہ بھی قاعدہ ہے کہ سند کے صحیح یا حسن ہونے سے حدیث کا صحیح یا حسن ہونا لازم نہیں آتا۔

رہا آپ کا سوال ”اگر کوئی شخص اس نیت کے ساتھ اس سورہ کو سورہ ملک کے ساتھ ملا کر پڑھا کرے تو کیا یہ درست ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا محتاج نہ ہوگا؟“ سورہ واقعہ کے ساتھ اس نیت کو ملانے کی بابت تو لکھا جا چکا ہے باقی سورہ واقعہ اور سورہ ملک دونوں کی تلاوت پر جو اثر و فضیلت سوال میں ذکر کیے گئے ہیں مجھے ان کا علم نہیں نہ کوئی ایسی آیت معلوم ہے اور نہ ہی کوئی ایسی حدیث۔

ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: {مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَاطِرَ لَدُنِّي رِزْقُهُ وَيَسْأَلَ لِي أَثَرَهُ فَلْيُصِلْ رَحْمَةً} 2 [جو آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر میں برکت ہو تو وہ صلہ رحمی کرے] نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انس بن مالک سوال کے لیے دعاء فرمائی تھی {اللَّهُمَّ اكْثِرْ لَهُ وَلَدَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِي مَا أُعْطِيَ} 3 اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما اور اس کے رزق میں برکت ڈال دے [تو انسان کو چاہیے کہ صلہ رحمی کے ساتھ ساتھ دعا {اللَّهُمَّ اكْثِرْ لِي وَلَدِي وَوَلَدِي وَبَارِكْ لِي فِي مَا أُعْطِيْتَنِي} {اے اللہ میرے مال و اولاد میں اضافہ فرما اور میرے رزق میں برکت ڈال} کثرت سے پڑھتا رہے۔

آخری تین قل بایں صورت کہ تینوں قل تین تین دفعہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پھونک لگائے پھر سر سے لے کر پاؤں تک پورے بدن پر جہاں جہاں ہاتھ پہنچ سکتے ہیں دونوں ہاتھ پھیرے یہ عمل تین مرتبہ کرے۔ (۲)

۲۰/۸/۱۴۱۹ھ

[مشکوٰۃ - کتاب فضائل القرآن - الفصل الثالث - اسنادہا ضعیف - 2 [بخاری - کتاب الادب - باب من بطل له في الرزق لصلى الله عليه وسلم] 3 [بخاری - کتاب الدعوات - باب الدعاء بخرقة المال والولوع البركة] 1

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 490

محدث فتویٰ

